٦۔قال رسول اللہ ﷺ: اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ۔(بخاری ومسلم)

رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: دنیا مسلمان کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔

ا۔ سب سے پہلے مومن اور کافر میں فرق معلوم کرنا ضروری ہے۔ مومن وہ ہے جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے، رسولوں پر، کتابوں پر، فرشتوں پر، آخرت پر، تقدیر پر اور اللہ ہی سب کچھ کرتے ہیں۔

۲۔ مومن چونکہ ایمان رکھتے ہیں لہٰذا احکامات پر عمل بھی کرتے ہیں اور احکامات تو آخرت کو سنوارنے کے لئے ہوتے ہیں تو اس میں پابندی ہوتی ہے مثلاً نماز، روزے، زکوٰۃ، حج، معاملات، معاشرت اور اخلاق صحیح رکھنے کی پابندی۔۔۔ تو جہاں پابندیاں ہوں تو اس کو قید خانے سے تشبیہ دی گئی ہے۔

۳۔ چونکہ جنت میں ہر ایک آزاد ہو گا، جو کرنا چاہے گا کر سکے گا۔ تو کافر اپنے اختیار سے پابندیوں سے اپنے آپ کو آزاد کرتا ہے۔ لیکن یہ پابندی نہ کرنا ان کے لئے بہت مہنگا ہو گا، آخرت میں ہو گا۔

۴۔ مومن کے لئے یہ دنیا قید خانہ ہے لیکن آخرت کے لئے جنت ہے اور کافر کے لئے یہ دنیا جنت ہے لیکن آخرت میں قید خانہ ہے۔

۵۔ کچھ علماء نے اس کا یہ مفہوم نکالا ہے کہ مسلمان کو یہاں پر جتنے آسائشیں مل جائیں، وہ جنت کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں ہیں۔ اور کافر اس دنیا میں جتنے ہی تکلیف میں ہوں جہنم کے عذاب سے کم ہی ہے لہٰذا ان کے لئے یہ دنیا جنت ہے۔

۶۔ مومن اس دنیا میں جتنی ہی تکلیف میں ہو لیکن چونکہ اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس پر سکینہ نازل فرماتے رہتے ہیں جس سے وہ سکون کی حالت میں ہوتا ہے۔ جبکہ کافر کا معاملہ کے برعکس ہوتا ہے

۔

خلاصہ یہ کہ یہ دنیا عارضی ہے لیکن یہ دنیا ہی ہمارے لئے جنت یا جہنم کمانے کا ذریعہ ہے۔۔۔اللہ تعالیٰ ہمیں سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین۔